RS: 3/=

گجرات میں قتل عام اور مودی حکومت کی برطرفی کے معاملہ پر

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

جلد ۵۳ شمارہ ۱۹ ۱۰ تا ۱۶ مئی ۲۰۰۲ء ۲۶ صفر تا ۳ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

لوک سبھا میں اپوزیشن کی تحریک ملامت نامنظور

خود کو سیکولر کہنے والی حلیف پارٹیاں بے لباس ہوگئیں

بی جے پی کی حلیف پارٹیوں نے تحریک ملامت کے خلاف ووٹ دیکر یہ ثابت کردیا ہے کہ سیکولرزم کا استعمال وہ صرف مفادات حاصلہ اور لوگوں کو بیوقوف بنانے کے لیے ہی کررہی ہیں

محمد سالم جامعی

آخر کار وہی ہوا جس کی امید تھی۔ پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی پیش کردہ تحریک ملامت نامنظور ہوگئی۔ یہ امید پہلے ہی تھی اور اپوزیشن بھی اس بات کو بہت اچھی طرح جانتی تھی کہ اعداد و شمار کے کھیل میں حزب اقتدار کا پلڑا بھاری ہے اور اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑے گا لیکن اس کا مقصد بہر حال حاصل ہوگیا کہ گجرات جیسے حساس مسئلہ پر سیکولرزم کا دم بھرنے والی بی جے پی کی حلیف پارٹیاں کہاں کھڑی ہیں۔ حالانکہ لوک جن شکتی کے لیڈر مسٹر رام ولاس پاسوان نے ہمت دکھائی ہے اور بعد از خرابی بسیار ہی سہی انھوں نے این ڈی اے حکومت سے استعفیٰ دے کر اپنا اختلاف واضح طور پر درج کروا دیا ہے مگر دوسری حلیف پارٹیوں میں سے بعض نے ووٹنگ اور بحث سے غیر حاضر رہ کر اور بعض نے اس کے خلاف ووٹ دے کر یہ ثابت کردیا ہے کہ مفادات حاصلہ کی اسیر یہ پارٹیاں سیکولرزم کا صرف دکھاوا کر رہی ہیں اور سیکولرزم سے انھیں کوئی تعلق نہیں ہے۔

بی جے پی کی حلیف پارٹیوں میں سب سے بڑی اور اہم پارٹی تیلگو دیشم ہے جس کے سربراہ چندرا بابو نائیڈو واجپئی حکومت کو بلیک میل کرنے میں ماہر مانے جاتے ہیں۔ وہ گذشتہ ایک سال کے دوران اسی بلیک میلنگ کے ذریعہ مرکز سے اضافی ہزار کروڑ روپیہ حاصل کرچکے ہیں جس سے ان کی گذشتہ چار سال کی کارکردگی کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ مسٹر نائیڈو گذشتہ دو ماہ سے گجرات کے مسئلہ پر سیکولرزم کی دہائی دیتے ہوئے نریندر مودی کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے آرہے تھے مگر جب تحریک ملامت پر بحث کے لیے ڈپٹی اسپیکر نے دفعہ ۱۸۴ کے تحت بحث کرانے کی رولنگ دے دی تو چندرا بابو نائیڈو اپنے خفیہ پیغامات کے ذریعہ واجپئی کو یہ یقین دہانی کرانے لگے کہ وہ ان کے لیے کوئی مشکل کھڑی کرنا نہیں چاہتے اور چونکہ انھیں معلوم تھا کہ تحریک ملامت نامنظور ہو جائے گی اس لیے انھوں نے شرائط نہ مانے جانے کا بہانہ کرکے ایوان سے واک آؤٹ کرنے کی حکمت عملی اختیار کرلی جو ایک طرح سے واجپئی حکومت کی مدد کرنا ہی ہے۔ یہ حکمت عملی اختیار کرکے انھوں نے ایک تیر سے دو نشانے سادھنے کی کوشش کی ہے۔ ایک طرف واجپئی حکومت ان کی احسان مند ہوگی کہ انھوں نے تحریک ملامت کے حق میں ووٹ نہ دے کر اس کی مدد کی ہے اور دوسری طرف واجپئی حکومت کے حق میں ووٹ نہ دے کر انھوں نے آندھرا پردیش کے سیکولر عوام بالخصوص ان مسلمانوں کو جنھوں نے گذشتہ اسمبلی و پارلیمانی انتخابات میں انھیں زبردست اکثریت سے کامیاب کرایا تھا، یہ یقین دلانے کی کوشش کی ہے کہ وہ سیکولرزم کے اپنے فیصلہ پر پوری طرح قائم ہے۔

جہاں تک اے آئی اے ڈی ایم کے کے ووٹنگ اور بحث سے غیر حاضر رہنے کا سوال ہے اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ وہ گجرات کے مسئلہ پر حکومت کے موقف کے خلاف ہے بلکہ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ واجپئی نے این ڈی اے میں شمولیت کا جو لالچ دے رکھا ہے ابھی تک وہ دروازہ نہیں کھولا ہے۔ ترنمول کانگریس اور اس کی لیڈر ممتا بنرجی ایک طرف تو مودی کو ہٹانے کا مطالبہ کرتی رہیں اور جب ووٹنگ کا وقت آیا تو وہ تحریک ملامت کے خلاف ووٹ دینے پر آمادہ ہوگئیں کہ وہ واجپئی حکومت کو غیر مستحکم کرنا نہیں چاہتیں۔ سمتا پارٹی اور جنتا دل متحدہ وغیرہ تو شروع سے ہی مسلسل تحریک ملامت کی مخالفت کرتی رہی ہیں اور پارلیمنٹ میں مسٹر جارج فرنانڈیز کی تقریر سے تو یہ اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ اس تحریک ملامت کو مودی حکومت کے گجرات میں قتل عام کے خلاف نہیں بلکہ اپنی وزارت دفاع کے کسی معاملہ سے متعلق سمجھ رہے ہیں۔ مسٹر جارج فرنانڈیز تو شاید اپنے قلب و دماغ کے ساتھ ساتھ اپنا جسم بھی واجپئی جی کے پاس رہن رکھ چکے ہیں اس لیے کہ انھیں بہت اچھی طرح یہ بات معلوم ہے کہ یہ وزارت کی کرسی ان کے لیے آخری موقع ہے جس کے بعد شاید انھیں یہ کرسی کبھی میسر آسکے گی۔

گجرات کے ہولناک اور بدترین قتل عام پر بحث کے دوران سب سے زیادہ خطرناک رول بھی مسٹر فرنانڈیز نے ادا کیا ہے۔ انھوں نے اپنی تقریر میں اس قتل عام کی اہمیت گھٹانے کے لیے ملک میں گذشتہ دور میں ہونے والے فسادات کو اس معاملہ سے جوڑنے کی ناپاک کوشش کی اور کانگریس کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا کہ "گجرات میں حاملہ خواتین کے قتل اور … کی خبریں ایسے پیش کی جارہی ہیں گویا ملک میں پہلی مرتبہ ہوا ہو۔ اس سے پہلے کانگریس کے دور حکومت میں بھی ایسا ہو چکا ہے" جس کا مطلب یہ ہے کہ فرنانڈیز گجرات میں ہونے والے ان واقعات کی اہمیت کم کردینا چاہتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر بے شرمی کی اور کیا بات ہوگی کہ فرنانڈیز نے اپنی بدطینتی اور ذہنی خباثت کا اظہار کرتے ہوئے ظالم و سفاک اور انسانیت کے قاتل مودی کی جی بھر کر تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ جے پرکاش نارائن نے اپنی نوجوان تحریک کے دوران جن نوجوانوں میں روشنی کی کرن دیکھی تھی مودی بھی ان میں سے ایک تھے۔

ہمیں نہیں معلوم مسٹر فرنانڈیز نے جے پرکاش نارائن کے روشنی کی کرن دیکھنے کی بات کہہ کر ظالم و قاتل مودی کی تعریف کرنا چاہتے تھے یا مودی کو نارائن کی پسند بتا کر مسٹر نارائن کی … کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم صاف صاف کہہ دینا چاہتے ہیں کہ آج فرنانڈیز کے جس طرح سیکولر ہونے پر یقین نہیں ہے اسی طرح مسٹر نارائن کی شبیہ بھی اس سلسلے میں کوئی صاف نہیں تھی اور اب جبکہ فرنانڈیز کے بقول انھیں مودی میں بھی روشنی کی کرن نظر آتی تھی تو اس سے ان کی شبیہ اور بھی داغدار نظر آنے لگی ہے اس لیے کہ بقول مودی …

(باقی صفحہ … پر)

> **اس سے بڑھ کر بے شرمی کی اور کیا بات ہوگی کہ فرنانڈیز نے اپنی بدطینتی اور ذہنی خباثت کا اظہار کرتے ہوئے ظالم و سفاک اور انسانیت کے قاتل مودی کی جی بھر کر تعریف کی..**

فلسطینیوں کو تباہ و برباد کر دینا چاہتا ہے

ایریل شیرون

۲۹ مارچ جمعرات اور جمعہ کا دن جب یاسر عرفات نے اپنا رات کا کھانا اپنے محصور ہیڈ کوارٹر کی پہلی منزل پر ایک موم بتی کی روشنی میں کھایا [illegible]

[illegible]

آج امریکا اور اسرائیل کے درمیان ایسا ہی اتحاد ہے جیسا ہندستان میں آر ایس ایس اور بی جے پی کے درمیان پایا جاتا ہے جہاں تک یورپی یونین اور دوسرے ممالک کا سوال ہے وہ این ڈی اے کی معاون پارٹیوں کی طرح خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں

[illegible]

گجرات کے ہولناک فساد کے متاثرین کی بھرپور امداد و اعانت کیجئے

اہل خیر حضرات سے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کی اپیل

[illegible]

(۱) جمعیۃ علماء ہند، ۱- بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲ فون: 011-3311455, 3317729

(۲) [illegible] گجرات فون: 079-2120642 0925045666

نوٹ: چیک یا ڈرافٹ [illegible] Jamiat Ulama-i-Hind [illegible]

[illegible] Jamiat Relief Committee Gujarat [illegible]

شعبۂ نشر و اشاعت، جمعیۃ علماء ہند، ۱- بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی-۱۱۰۰۰۲

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شرم تم کو مگر نہیں آتی

اتر پردیش میں آخر کار بی ایس پی اور بی جے پی کی مخلوط حکومت قائم ہو ہی گئی ہے۔ مس مایاوتی کی قیادت میں یہ مخلوط حکومت کتنے دن چلے گی یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا مگر سیاسی مبصرین اور جو لوگ مایاوتی کی افتاد طبع سے واقف ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ حکومت کچھ بہت زیادہ دن چلنے والی نہیں ہے اور بہت ممکن ہے کہ آئندہ پارلیمانی انتخابات سے پہلے ہی یہ اپنے انجام کو پہنچ جائے جبکہ مس مایاوتی اور بی جے پی کی مرکزی قیادت میں یہ بات طے ہو چکی ہے کہ آئندہ پارلیمانی انتخابات دونوں پارٹیاں مل کر ہی لڑیں گی۔

سیاسی مبصرین کی یہ قیاس آرائی بھی کچھ غلط نہیں لگتی کہ یہ مخلوط حکومت چونکہ اجتماع ضدین کی اعلیٰ مثال ہے اور جلدی ہی اس کے ٹوٹ کر بکھر جانے کے آثار ہیں، اس لیے کہ دونوں پارٹیوں کے اس ملاپ میں مفادات حاصلہ ہی سب سے اہم عنصر ہے۔ بی جے پی کی مرکزی قیادت کو چونکہ دفعہ ۱۸۴ کے تحت گجرات مسئلہ پر بحث میں بی ایس پی کے تیرہ ارکان پارلیمان کی حمایت کی ضرورت تھی اس لیے اس نے جس طرح مایاوتی نے چاہا مجبور ہو کر اسے قبول کیا دوسری طرف مایاوتی کی ہوس اقتدار اسے ایک پل بھی چین لینے نہیں دے رہی تھی اور وہ ہر قیمت پر اتر پردیش کی وزارت علیا حاصل کر کے اپنی ہوس اقتدار کی آگ بجھانا چاہتی تھی اس لیے اس نے "کچھ لو اور کچھ دو" کے اصول پر عمل کرتے ہوئے اسی پارٹی کے ساتھ مفاہمت کر لی جو آج بھی اس کی نظر میں ایک منووادی پارٹی ہے اور جس کے بارے میں وہ اپنی تقریروں میں بار بار چار جوتے مارنے کی بات کرتی رہی ہیں۔

یہ اتر پردیش کی بدقسمتی ہی ہے کہ اسے ایک بار پھر مفاد پرست قوتوں کے استحصال کا شکار ہونا پڑ رہا ہے اس کے لیے جہاں قوت فیصلہ کی کمزوری کے شکار ریاست کے عوام ہیں وہیں سیکولر سیاسی پارٹیاں بالخصوص ساجوادی پارٹی اور کانگریس بھی ذمہ دار ہیں۔ اس بات سے آخر کیسے انکار کیا جا سکتا ہے کہ اگر جذبہ انتقام کا شکار ہونے کی بجائے کانگریس کی مرکزی قیادت اتر پردیش میں ساجوادی پارٹی کی حمایت کا اعلان کر دیتی تو گورنر مجبور ہو جاتے کہ وہ ساجوادی پارٹی کو حکومت سازی کے لیے مدعو کریں مگر کانگریس نے لیت و لعل اور اگر مگر سے کام لیا جس سے گورنر کو یہ موقع مل گیا کہ وہ ریاست میں صدر راج کی سفارش کر دیں۔ جمہوریت میں سروں کی گنتی کی جاتی ہے اور یہ کہنا مبنی بر حقیقت ہوگا کہ اس وقت اعداد و شمار کا حساب بی جے پی اور بی ایس پی کے اس بے جوڑ اتحاد کے ساتھ ہے۔

بی جے پی نے اپنے خلاف آگ اگلنے والی لیڈر کے ساتھ یہ اتحاد کیوں کیا اس کی اپنی سیاسی مصلحتیں ہو سکتی ہیں۔ مایاوتی کے توسط سے دلت ووٹ بینک پر قبضہ کرنا بھی اس کا مقصد ہو سکتا ہے مگر سوال یہ ہے کہ آخر مس مایاوتی کی وہ کیا مجبوری ہے جس کے لیے اس نے ایک منووادی اور دلت دشمن پارٹی کے ساتھ اتحاد کیا ہے؟ اسی کے ساتھ ایک سوال یہ بھی ہے کہ بی ایس پی کے ٹکٹ پر منتخب ہو کر اسمبلی کا رکن بننے والے وہ چودہ مسلمان ایم ایل اے کیا کریں گے جو اس وعدے اور نعرے کے ساتھ مسلم ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے تھے کہ اتر پردیش سے فرقہ پرست اور دلت مخالف بی جے پی کو اکھاڑ پھینکنا ہے۔ اب ذرا وہ اپنے ضمیر سے پوچھ کر دیکھیں کہ بی جے پی کے ساتھ مخلوط حکومت بنا کر انھوں نے اکھڑی ہوئی بی جے پی کے پھر قدم جما دیے ہیں یا نہیں؟ آخر وہ اقتدار کی حریص مایاوتی کی سیاسی ڈولی کو کب تک اپنے کندھوں پر اٹھائے پھرتے رہیں گے۔

میں ذاتی طور پر ایک ایسے مسلم رکن پارلیمنٹ کو جانتا ہوں جو "بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹ جانے" کے مصداق اتفاق سے رکن پارلیمنٹ بن گئے تھے جب راقم الحروف نے ایک ملاقات میں یہ پوچھا کہ اگر مس مایاوتی اپنی حسب عادت حصول اقتدار کی خاطر بی جے پی کی گود میں جا بیٹھیں تو ان کا رول کیا ہوگا تو انھوں نے برجستہ جواب دیا تھا کہ وہ نہ صرف پارٹی چھوڑ دیں گے بلکہ پارلیمنٹ سے بھی مستعفی ہو جائیں گے۔ ان کے خاندانی جاہ و جلال اور روایات کو دیکھتے ہوئے ان سے امید بھی تھی کہ اگر مس مایاوتی نے اپنی سابقہ روایت کو زندہ کیا تو وہ جو کہہ رہے ہیں کر بھی دکھائیں گے مگر اس اطلاع نے ہماری تمام امیدوں کو خاکستر کر دیا کہ انھوں نے مس مایاوتی کی ہدایت پر ۳۰ اپریل کو پارلیمنٹ میں گجرات مسئلہ پر دفعہ ۱۸۴ کے تحت بحث میں سرفہرست [illegible] کی پارلیمانی مخالفت کی بلکہ اس کے خلاف اپنے ووٹ کا استعمال بھی کیا ہے اور اس طرح انھوں نے نہ صرف فرقہ پرست بی جے پی اور انسانیت کے قاتل نریندر مودی کی حمایت کی ہے بلکہ انھوں نے سیکولرازم سے محبت کی اپنی خاندانی روایات کو بھی ٹھینگا دکھا دیا ہے۔

یہ صرف بی ایس پی کے کسی ایک مسلم رکن پارلیمنٹ یا ممبر اسمبلی کی کہانی نہیں ہے بلکہ جس نے بھی بی ایس پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا اور جیت کر [illegible] وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی بھی قیمت پر کسی ایسے فیصلہ کی تائید نہیں کرے گا جس کا کسی بھی صورت میں فرقہ پرست بی جے پی کو فائدہ پہنچے۔

یہ بات افسوس کے ساتھ ہی نوٹ کی جائے گی کہ ان تمام وعدوں اور دعوؤں کے باوجود آج جبکہ اقتدار کی حریص بی ایس پی اور اس کی لیڈر مایاوتی نہ صرف پارلیمنٹ میں بی جے پی کی قاتل حکومت کی حمایت کر رہی ہیں بلکہ اتر پردیش میں بھی بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت بھی بنا چکی ہیں ان مسلم ارکان پارلیمان و اسمبلی کا رول تماشائی کا ہی رہ گیا ہے۔

گجرات میں مودی حکومت نے مسلمانوں کا قتل عام کرایا ہے۔ ملک کا وزیر اعظم تمام مخالفتوں کے باوجود قاتل انسانیت مودی کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ مسز اندرا گاندھی کی بہو [illegible] [illegible] کر کے اپنے اقتدار کے دن بڑھانے کے لیے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں اور وہ مسلم ارکان اسمبلی و پارلیمنٹ ہیں کہ صرف چند سکوں کی خاطر مایاوتی اور بی جے پی کی مخلوط حکومت کی پالکی ڈھوتے پھر رہے ہیں۔ کیا کبھی وقت نہیں آیا ہے کہ یہ مسلم نمائندے اپنے ضمیر کی آواز پر اقتدار کی حریص مس مایاوتی کو صاف صاف بتا دیں کہ وہ مسلمانوں سے کیا وعدہ کر کے آئے ہیں اور اگر مایاوتی اپنی ضد پاک حرکتوں سے باز نہ آئے تو اسمبلی اور پارلیمنٹ کی رکنیت کا پروانہ اس کے منہ پر مار کر ایوان سے باہر نکل آئیں۔

بہر حال بی ایس پی کے ان مسلم ارکان اسمبلی و پارلیمنٹ کا ضمیر بیدار ہوتا ہے یا نہیں یہ تو ہمیں نہیں معلوم لیکن اگر وہ اس سب کے بعد بھی حکومت اور کرسی کے اسیر رہے تو ہم انھیں صاف صاف بتا دینا چاہتے ہیں کہ عوام حساب [illegible] لینا جانتے ہیں یہ بھی بہت اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ عوام بہت اچھی طرح حساب چکانا بھی جانتے ہیں۔ ابھی وقت ہے کہ وہ [illegible] اپنے مستقبل کا فیصلہ کر لیں سیاست کے گلیارے میں آج بھی کئی چہرے صاف طور پر دیکھے جا سکتے ہیں جنھوں نے مسلمانوں سے دھوکہ کر کے محض چند کرسیوں اور مراعات کی خاطر بی جے پی کی بیساکھی بننا پسند کیا تھا مگر آج وہ سیاسی گمنامی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

مایاوتی کا مقصد اقتدار حاصل کرنے کے صرف اپنے مفادات کا تحفظ کرنا ہے جس کے لیے وہ ہمیشہ دلتوں اور مسلمانوں کا استحصال کرتی رہی ہیں اب یہ وقت آ گیا ہے کہ ایم ایل اے ممبران پارلیمنٹ و اسمبلی اس کے خلاف آواز بلند کر کے اسے بتا دیں کہ وہ اس کی اس سازش میں بہت دیر تک حصہ دار نہیں رہ سکتے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر اتر پردیش میں بی ایس پی کے چودہ اور لوک سبھا کے مسلم ممبران [illegible] بی جے پی کی مخلوط حکومت کی حمایت ترک کر دیں تو مایاوتی کے حصول اقتدار کے تمام خواب ٹوٹ کر بکھر جائیں گے اور وہ دن [illegible] ایک دن ثابت ہوگا۔ ◻◻

جواہر القرآن

سورہ ھود : ۱۱ — ترجمہ آیات : ۲۶-۲۷ — حضرت شیخ الہندؒ

○ کہ نہ پرستش کرو اللہ کے سوا کسی کی، میں ڈرتا ہوں تم پر دردناک دن کے عذاب سے۔

○ پھر بولے سردار جو کافر تھے اس کی قوم کے ہم کو تو نظر نہیں آتا مگر ایک آدمی ہم جیسا اور دیکھتے نہیں کوئی تابع ہوا تیرا مگر جو ہم میں نیچ قوم ہیں بلا تامل اور ہم نہیں دیکھتے تم کو اپنے اوپر کچھ بڑائی بلکہ ہم کو تو خیال ہے کہ تم سب جھوٹے ہو۔

فوائد: — **علامہ شبیر احمد عثمانیؒ**

[illegible]

پورا ملک گجرات کے لئے بی جے پی کو ذمہ دار مان رہا ہے

انسانوں کو زندہ جلایا جارہا ہے
کانگریس نے اچھا رول ادا کیا ہے
یہ سب منصوبہ بند پروگرام تھا

سابق مرکزی وزیر جناب عارف محمد خاں کا ایک انٹرویو

■ آپ کے بی ایس پی چھوڑنے کی وجہ کیا ہے؟

■ دیکھئے فرقہ پرستی کے خلاف تو میں شروع سے ہی جدوجہد کرتا رہا ہوں اب بی ایس پی بی جے پی سے مل کر یوپی میں سرکار بنانے جارہی ہے وہ بھی ایسے وقت میں جب پورا ملک گجرات کے واقعات کیلئے بی جے پی کو ذمہ دار مان رہا ہے۔ آپ ہی بتائیں میرا جیسا شخص ایسے حالات میں بی ایس پی میں کیسے رہ سکتا ہے میری لڑائی فرقہ پرستی کے خلاف رہی ہے۔

■ بی ایس پی میں اس مرتبہ کافی مسلمان ایم ایل اے ہیں کیا ان کے دل میں گجرات کے لئے درد نہیں ہے کیا ان کو بھی بی ایس پی چھوڑ دینی چاہئے۔

■ آج کل آپ کسی سیاسی پارٹی میں نہیں ہیں پھر کیسے وقت کاٹ رہے ہیں؟

■ میں تو گجرات کے واقعات کو لے کر کافی پریشان اور دکھی ہوں میں کلدیپ نیر اور ظفر سیف اللہ صاحب کے ساتھ گجرات گیا تھا ہم لوگوں نے شاہ عالم کیمپ کے لوگوں سے بات کی تو ہمیں ان کے دکھوں کا احساس ہوا کلدیپ نیر ... انہوں نے یہاں تک کہا کہ ۱۹۴۷ء میں بھی ایسی غیر انسانی حرکتیں انہوں نے نہیں دیکھی تھیں۔ دراصل میں گجرات کے متاثرین کے لیے ... ہوں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ ...

سابق مرکزی وزیر عارف محمد خان نے ... بی ایس پی سے ... حکومت کے قیام سے ... کیا ہے ... گجرات فسادات میں ... کچھ اہم سوالات پر کی گئی گفتگو کے کچھ اہم اقتباسات:

■ گجرات کے سوال پر مختلف پارٹیوں کی جانب سے ... کیا آپ متفق ہیں ... کے رول کو آپ کیسا مانتے ہیں۔

■ یقیناً جس طرح سے ... کانگریس نے اس میں اچھا رول ادا کیا ہے ...

■ آپ کے کانگریس میں جانے کی خبر ہے اس میں کتنی سچائی ہے۔

صدر جمہوریہ کے انتخاب کی الٹی گنتی شروع

کیا نارائنن راجندر پرساد کے ریکارڈ کی برابری کر سکیں گے

صدر جمہوریہ کے انتخاب کے لیے الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے ...

گجرات میں حقوق انسانی کی پامالی پر شرم کیسی؟

مرکزی وزیر ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی کی بے شرمی کی انتہا

مرکزی وزیر برائے انسانی وسائل مرلی منوہر جوشی کہتے ہیں کہ گجرات میں حقوق انسانی ...

ہندوتو کی تجربہ گاہ گجرات کا یکطرفہ قتل عام

بی جے پی کی مایوسی کی علامت

معروف تجزیہ کار جناب رویندر شرما کا تجزیہ

[illegible]

> آزاد ہندستان کا المیہ یہ رہا ہے کہ یہاں حکومت چلانیوالی پارٹیوں نے اقتدار کا استعمال کبھی بھی سماج کو بہتر بنانے کے لئے نہیں کیا۔

[illegible]

سوشل ورک میں ڈپلوما کریں

روزگار

[illegible]

کورس کرانے والے کچھ ادارے

[illegible]

گجرات کا ہولناک مسلم کش فساد

میہسانوں میں ابتر صورتحال

[illegible]

سابر کانٹھا میں دردناک صورتحال

[illegible]

پنچ محل میں ابتر صورتحال

[illegible]

کھیڑا اور آس پاس میں متاثرہ علاقے

[illegible]

عالم اسلام

مسلم کانگریس کا ایل ٹی ٹی ای سے معاہدہ

سری لنکا کی ایک مسلم پارٹی نے ملک کے دہشت گردی سے متاثرہ شمالی اور مشرقی علاقے سے بے گھر مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں ایل ٹی ٹی ای کے چیف پربھاکرن کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کئے ہیں۔ سری لنکا مسلم کانگریس کے لیڈر رؤف حکیم اور پربھاکرن کے درمیان کلینوچی میں ۱۳ اپریل کو میٹنگ ہوئی جس میں اس معاہدہ پر دستخط ہوئے اس کے تحت ۱۹۹۰ میں جہاں سے چلے گئے مسلمان اپنے علاقوں میں واپس بس سکیں گے۔

اسامہ نامعلوم ٹھکانے پر

افغانستان کی عبوری حکومت کے وزیر خارجہ عبداللہ عبداللہ کا کہنا ہے کہ شیخ اسامہ بن لادن زندہ ہیں اور حفاظت کے لیے سرحد پر کسی نامعلوم ٹھکانے پر چھپے ہوئے ہیں۔ افغانستان کے موجودہ حالات کے بارے میں تقریر میں عبداللہ عبداللہ نے کہا کہ بن لادن ابھی بقید حیات ہیں اور افغانستان کی بین الاقوامی سرحد پر کسی جگہ روپوش ہیں [illegible]

بحرین کے انتخابات میں خواتین کی شرکت

[illegible]

بے نظیر کو مقدمات کا سامنا کرنا ہوگا: مشرف

[illegible]

امن کانفرنس کی تجویز ایک فریب

[illegible]

تیل بند کرنے کی اپیل

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات

قسط ۳

عالمی خبریں

انسانی اعضاء کا دھندا زوروں پر

استنبول، گجر، جسم اور جلد سمیت انسانی اعضاء کا دھندا ان دنوں امریکہ میں کافی پھل پھول رہا ہے۔ سی بی ایس ۔۔۔ ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ میں اس وقت یہ کاروبار ۵۰۰ کروڑ ڈالر کا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مرنے والوں کے خاندان والے ضرورت مندوں کے لیے ان کے اعضاء عطیہ کرتے ہیں جو کمپنیاں منافع کے لیے انھیں فروخت کرکے سنگین جرم کرتی ہیں۔ امریکی حکومت اب ایسے سخت قوانین بنانے پر غور کر رہی ہے جس کے ذریعے اس دھندے پر روک لگائی جا سکے گی۔

سربیا کے سابق لیڈر و جنگی مجرم کی موت

سربیا کے سابق لیڈر اور جنگی مجرم ۔۔۔ جس نے ہیگ میں واقع بین الاقوامی عدالت میں مقدمہ چلائے جانے کے خلاف احتجاج میں خود کو گولی مار کر خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی، کل ایک ہسپتال میں موت ہو گئی۔

امریکہ نے ۲۰۰۰ ٹن دھماکہ خیز مادہ گرایا

افغانستان میں امریکی فوجی کارروائی کے دوران ۔۔۔

خوفناک سیلاب کا اندیشہ

چھ بچوں کی ایک ساتھ پیدائش

- مسلمانوں کی سر و دکانیں کپڑے کی، منگل بازار جانے کے بعد ۔۔۔
- شو روم
- ہیرو شو روم، اسٹوڈیو، ہوٹل، لانڈری اور جنرل اور آٹو پارٹس
- ہوٹل میڈ ٹاپس آئی جیکل
- ۔۔۔ میں
- آٹو پارٹس کی فیکٹری

دوکانیں، فیکٹریاں، گوداموں اور دوسری تجارتی مقامات جو لوٹی اور جلائی گئیں

- ۔۔۔ بازار میں دو دکان
- حضرت پاگا میں دو دکان
- ۔۔۔ چودہ دوکانیں
- ۔۔۔ فیکٹریاں
- ۔۔۔ میں تین دوکانیں
- ۔۔۔

لوٹی اور جلائی جانیوالی مکانات

نام مقام	تعداد
صلاح واڑہ	۹
بابا پورہ	۲۵
کسارواڑی	۱۵۰
حضرت پاگا	۱۲
۔۔۔	۳۰
سردار ۔۔۔	۴
۔۔۔	۵۰
۔۔۔	۲
۔۔۔	۹

۱۵ مارچ کے بعد صورت حال

جو گجرات کے عام شہریوں کی باہمی رواداری سے جلتی ہیں

گودھرا کے بعد بڑودہ شہر میں قتل عام

جانی نقصان کا خسارہ

املاک کا نقصان

کیمپ	تعداد

مسجدیں اور درگاہیں جو پولیس کی موجودگی میں جلائی اور مسمار کی گئیں

الحاق آباد اور دیگر مقامات مسلسل تشدد کی لپیٹ میں

احمدآباد کی ایک روزنامہ سے اقتباس

مسلمانوں کی اشتعال انگیزی اور لوٹ مار

(محمود اسعد مدنی)

جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند، دہلی

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

انسانی ضمیر

خدا کا وہ واعظ ہے جو ہر مومن کے قلب میں موجود ہے

تحریر: علامہ سید سلیمان ندوی

انسان کی اخلاقی کیفیت کا وہ زندہ احساس جس کے ذریعہ سے وہ بھلائی اور برائی میں تمیز کر لیتا ہے اور جس کے سبب سے اس کے دل کے اندر سے خود نیکی کی دعوت کی آواز اٹھتی ہے [illegible] فطری صلاحیت ہر انسان کے ضمیر میں ہے، ہر اچھے پاک کام کرنے کے وقت اس کے دل کے پردہ سے تحسین و آفرین کی آواز آتی ہے۔ لیکن بری صحبت، بری تربیت یا کسی خاص شدید جذبہ کے اثر سے یہ آواز اور اس کا اثر دب بھی جاتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہر گناہ کے پہلے پہل کرنے میں انسان خوف کھاتا ہے، اس کے ہاتھ پاؤں لرزتے ہیں، وہ اپنی گنہگاری کے خیال سے شدید باطنی اذیت محسوس کرتا ہے، وہ کبھی کبھی ندامت کے دریائے احساس میں غرق ہو جاتا ہے [illegible]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کی حقیقت پوچھیں۔ آخر ایک دن ان کو موقع مل گیا اور انہوں نے دریافت کیا، فرمایا "نیکی حسن اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو اس کو ناپسند کرے کہ تیرے اس کام کو لوگ جانیں" اسی طرح وابصہ بن معبد نام کے ایک صاحب خدمت نبوی میں [illegible] اور وہ شوق و ذوق میں سب کو ہٹاتے ہوئے آگے بڑھتے چلے گئے، لوگ ان کو روکتے رہے کہ [illegible] آگے بڑھتے ہی گئے، آنحضرت [illegible]

[illegible]

ایمان کی حقیقت

حضرت عمر بن الخطاب بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم صحابہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے [illegible]

[illegible]

آپ کا قلب اطہر بیدار رہتا تھا

مشکوٰۃ شریف میں روایت ہے [illegible]

[illegible]

آرزوئے حاضری

[illegible]

ولی اللہ ولی بستوی

جمعیۃ علماء ہند

مجیب بستوی

[illegible]

حمد

منور بستوی

[illegible]

اترپردیش

ہاشم پورہ کے مظلومین

۱۵ سال بعد بھی انصاف سے محروم کیوں؟

رپورٹ: کلیم اللہ زبیری

جمع ہو کر جوانوں کا رول ادا کرنے والے پی اے سی کے جوان ہاشم پورہ معاملے کے قریب ۱۵ سال بعد آج بھی وردی میں گھوم رہے ہیں اور سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد بھی گزشتہ ماہ صرف کسی حد تک عمل کرائے جا سکے ہیں۔ پی اے سی کے ہاتھوں قتل کئے گئے ۴۱ بے قصور لوگوں کے متعلقین کو عدالت کی ہدایت پر صوبائی حکومت کی طرف سے پچاس ہزار روپے معاوضہ دیا گیا ہے لیکن لوگوں کا کہنا ہے [illegible]

[illegible]

کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کی اجازت مانگی گئی تھی۔ متاثرین کا الزام ہے کہ صوبائی حکومت نے [illegible] اس معاملے کو کنارے میں لٹکا رکھا جس سے مایوس ہو کر مظلومین نے سپریم کورٹ میں ایک اپیل ۲۳ فروری ۱۹۹۵ کو دائر کی۔ اس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ ۱۹ پی اے سی جوانوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی جائے اور بلا امتیاز مذہب، رنگ، نسل اور زبان باقی شہریوں کے برابر معاوضہ دیا جائے۔ لیکن سپریم کورٹ نے ۲۳ مارچ ۱۹۹۵ کو یہ کہہ کر اسے خارج کر دیا کہ پہلے ہائی کورٹ سے رجوع کیا جائے اور اگر وہاں انصاف نہ ملے تو معاملے کو سپریم کورٹ کے سامنے رکھا جائے۔

سپریم کورٹ کی ہدایت پر دباؤ محسوس کرتے ہوئے صوبائی حکومت نے ۹۶ میں سے صرف ۱۹ پی اے سی جوانوں کے خلاف ہی غازی آباد کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کردی اور تمام ملزمان کے خلاف سمن جاری کئے گئے۔ لیکن ان کی تعمیل کا خاص انتظام نہ کئے جانے کی وجہ سے وہ واپس لوٹ آئے۔ اس معاملے کے مدعی و سابق میونسپل کارپوریٹر [illegible] نے بتایا کہ اس سلسلے میں [illegible] کی طرف سے گزشتہ مارچ کو سپریم کورٹ کی سماعت کے بعد جاری کی گئی جس پر گزشتہ ۲۹ مئی کو غازی آباد سیشن کورٹ میں ۱۹ میں سے ۱۸ جوانوں کو سمن تعمیل کروائے جانے کے سلسلے میں بھی ایک معاملہ ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں زیر غور ہے۔ جس میں ظفریاب جیلانی، عبدالستار اور مشتاق احمد وکیل پیروی کر رہے ہیں۔ انھوں نے وکلاء تمام لوگوں سے اخلاقی طور پر اس معاملے میں ان کی مدد کرنے کی اپیل کی ہے۔

آندھرا پردیش

باجپئی حکومت کو حمایت دینے کے لئے ڈھائی ہزار کروڑ روپے وصول کر چکے ہیں

چندربابو نائیڈو

[illegible]

گجرات

احمد آباد میں امن مارچ جسے نریندر مودی نے شامل ہو کر ناکام بنا دیا

[illegible]

حیدرآباد میں جمعیۃ علماء ہند کا یادگار و تاریخی کنونشن

رپورٹ:

[illegible]

بھاگلپور میں جمعیۃ علماء صوبہ بہار و جھارکھنڈ کی دو روزہ کانفرنس کی تیاریاں شروع

[illegible]

اخباری اطلاع نامہ

[illegible]

اخباری اطلاع نامہ

[illegible]

حادثۂ وفات

[illegible]

[illegible]

بقیہ: گجرات کا مسلم کش فساد — صفحہ ۷ سے

[illegible]

گاندھی نگر، وڈودرہ، مسلم ویلفیئر سوسائٹی سے موصول شدہ مندرجہ ذیل اپیل المسالک میرٹھ کا پتہ نہیں ہے

جناب مولانا مدنی صاحب!

[illegible]

۲۰۰۲ء ہمراہ سے لاپتہ ہیں۔ ختم شد

قانون کی رکھوالی کرنے کی لئے پولیس افسروں کو سزا

[illegible]

گمشدہ افراد کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہوئے مضطرب اور بے چین لوگ

[illegible]

بقیہ: تحریک ملامت نامنظور — صفحہ ۱ سے

[illegible]

بقیہ: مایوسی — صفحہ ۵ سے

[illegible]

بقیہ: انٹرویو عارف محمد خان — صفحہ ۱ سے

[illegible]

مدرسہ حضرت اُبی ابن کعبؓ کا سالانہ اجلاس

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 6/7 May 2002
10 - 16 MAY 2002
R. N. I. NO. – 38985/82
Postal Registration No. - DL – 11052/ 2002

منظر پس منظر

منصور علی خان کارخانہ

انسانی آفاقیت — بین الاقوامی ردِّ عمل — کانگریس بھی ہم نوا

انسانی آفاقیت

جب ایک محلے کے کسی گھر میں آگ لگتی ہے تو محلے کے دوسرے گھروں میں تشویش پیدا ہونا ایک فطری بات ہے۔ یہی نہیں بلکہ محلہ اور پڑوس کے لوگ اس آگ کو بجھانے کے لیے دوڑتے ہیں اور انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت آگ کی لپٹوں کو ختم کرنے کی غرض سے رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔ اس پر کسی مکین کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے جس کے مکان میں آگ لگی ہوئی ہو۔ بلکہ گھر کے باہر سے آنے والے معاونین کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ اسی طرح اگر ایک گھر کے اندر رہنے والے خاندان کے افراد اور رشتہ دار لڑ جھگڑ رہے ہوں اور خون ریزی کر رہے ہوں تو اہل محلہ کا خاموش تماشائی بنا رہنا صرف ان کا بے حسی اور غیر انسانی رد عمل ہوگا بلکہ اسے ایک جرم تصور کیا جائے گا جس سے ایک قوم کے ارتکاب میں مدد ملتی ہے۔ محلے کے کسی گھر کے اندر لڑائی جھگڑا، مارپیٹ اور ہلاکت اور خون ریزی خانہ گھر کا اندرونی معاملہ نہیں ہو سکتا کیونکہ کسی ایک گھر کے اندر جھگڑا اور فساد محلے کے اکثر گھرانوں بلکہ پورے محلے کے امن اور سکون میں خلل پیدا کرتا ہے۔ ایسے میں کسی مکین کا دوسرے لوگوں سے یہ کہنا کہ تمہیں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں، یہ ہمارا گھریلو معاملہ ہے، انتہائی مضحکہ خیز اور ایک غیر انسانی رد عمل ہے۔ [illegible]

[illegible]

دوسرے لفظوں میں دنیا کے مختلف حصوں یا ملکوں میں رہنے والے انسان ایک ہی بدن کے مختلف حصوں کی مانند باہم پیوست ہیں۔

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند
کہ در آفرینش زیک جوہر اند
چو عضوے بدرد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار

بین الاقوامی ردّ عمل

مذکورہ فارسی اشعار میں انسان کا آفاقی نظریہ پیش کیا گیا ہے یعنی یہ کرۂ ارض کا انسان [illegible]

ایک جسم کے مختلف اعضاء کی طرح ہے۔ کیونکہ تمام انسانوں کی پیدائش ایک ہی جوہر سے ہوئی ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب بھی جسم کے ایک حصہ میں کوئی تکلیف ہوتی ہے تو بدن کے تمام دوسرے اعضاء بے چین ہو جاتے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

کانگریس بھی ہمنوا

[illegible]

بھارت بچاؤ مورچہ کے زیر اہتمام بھارت بچاؤ ریلی کا کامیاب انعقاد

نئی دہلی ۱۰ مئی۔ آج یہاں رام لیلا میدان میں بھارت بچاؤ مورچہ کے زیر اہتمام امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کی صدارت میں ایک عظیم الشان ریلی منعقد ہوئی جس میں لاکھوں کی تعداد میں مسلمانوں اور دلتوں نے شرکت کی۔ اس ریلی کو جن حضرات نے خطاب کیا ان میں مولانا مدنی مدظلہ کے علاوہ حضرت مولانا سید ارشد مدنی ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند، مولانا عبدالحلیم فاروقی لکھنؤ، دلت لیڈر جناب [illegible] کانسی رام، [illegible] وغیرہ حضرات خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ ریلی میں گجرات سانحہ، مدارس، مسلمانوں کے لیے ریزرویشن اور فسادات سے متاثرہ افراد کے لیے معاوضے کی ادائیگی سے متعلق تجاویز بھی پیش ہو کر منظور ہوئیں۔ تفصیلی رپورٹ آئندہ خصوصی اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں۔

[illegible]

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس اختتام پذیر

نئی دہلی ۱۰ مئی۔ آج یہاں جمعیۃ علماء ہند کے صدر امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کی زیر صدارت جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا [illegible]

[illegible]

تعزیت حضرت ...

[illegible]

۳۱ مئی ۲۰۰۲ء

الجمعیۃ

چیف ایڈیٹر: مولانا سید اسعد مدنی
ایڈیٹر: محمد حلیم الدین [illegible]
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲
مطبوعہ: [illegible]